سال نو کی مبارکباد

سفیر ڈیوڈ سی۔ ملفورڈ کی طرف سے

ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں اس نئے سال سے ایک نئے اور نہایت مفید دور کا آغاز ہوگا۔ عشروں سے کچھ لوگوں کے بقول بیسویں صدی میں انتہائی نامکمل تعلقات کے بعد ہمارے دونوں ملکوں نے حکمت عملی کی واقعی شراکت کی ابتدا کی ہے جس کی وجہ سے ۲۰۰۶ ہند امریکی تعلقات کی تاریخ کا انتہائی فعال سال بن گیا۔ اس شراکت کے نتیجے میں ہندوستانی عوام' امریکی عوام' اور دنیا بھر کے عوام کو فائدے پہنچیں گے۔

.....اور ہم اپنے قدم تیز کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آج ہند امریکی تعلقات کو سرگرم فروغ اور ربط باہم کو بڑی وسعت حاصل ہو رہی ہے۔ ہم پہلے کی بہ نسبت سب سے زیادہ علاقوں میں تعاون کر رہے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان تعلقات کی تیز رفتاری اور وسعت بڑھتی جائے گی۔ ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان لوگوں کی آمد و رفت ہمیشہ سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہمارا سفارتخانہ اور قونصل خانے کوشش کر رہے ہیں کہ ویزا کے لئے جن ہندوستانیوں کے انٹرویو عرصے سے زیر التوا ہیں ان کا نمٹارا کیا جائے۔ تجارت اور کاروبار بڑھ رہے ہیں ہمارے سائنسداں بیماریوں کا مقابلہ کرنے اور نئی ٹیکنالوجیاں دریافت کرنے کے لئے نئی راہیں تلاش کر رہے ہیں۔

حال ہی میں صدر جارج ڈبلیو بش نے ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان پرامن ایٹمی تعاون کے ایک قانون پر دستخط کئے ہیں۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جس سے نیوکلیائی عدم پھیلاؤ کے اصل دھارے سے ہندوستان کی دوری ختم ہوگئی ہے اور ایٹمی توانائی کے شہری استعمال میں عدم پھیلاؤ کے عالمی فروغ اور دوسرے بہتیرے علاقوں میں ہمارے دونوں ملکوں کے باہمی تعاون کے زبردست مواقع کے درکشادہ ہوں گے۔ لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اگر کشادہ دری کا یہ عمل مکمل ہو جائے تو عشروں کی بے اعتمادی ختم ہوگی۔

نیوکلیر توانائی کے شہری استعمال میں ہمارے تعاون سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم دنیا بھر کے لوگوں کے تحفظ کے لئے ایک پیچیدہ بین الاقوامی معاملے میں کس طرح مل کر کام کر سکتے ہیں۔ ہم شورش زدہ ملکوں میں جمہوریت کو فروغ دینے کے لئے، اقتصادی مواقع کو فروغ دینے کے لئے، اپنے شہریوں اور دنیا کے لوگوں کی ترقی کے لئے اور توانائی کے پرانے مسائل کے نئے حل تلاش کرنے میں جس میں صاف کوئلے اور ہائڈروجن کی ٹیکنالوجیاں شامل ہیں باہم تعاون کر رہے ہیں۔ ایشیا بحرالکاہل شراکت کے تحت ہمارے تعاون سے ہماری یہ مشترکہ دلچسپی مترشح ہے کہ اقتصادی فروغ اور توانائی کے تحفظ کے فروغ کے لئے نجی شعبے کی فعالیت سے فائدہ اٹھایا جائے اور اس کے ساتھ ہی موثر ماحولیاتی قیادت کو یقینی بنائے رہیں۔

ان علاقوں میں ہماری کامیابی سے نہ صرف ہندوستان کو ایک طاقتور قوم اور ایک عالمی طاقت بننے میں مدد ملے گی بلکہ اس کے شہریوں کے لئے نمایاں فائدے حاصل ہوں گے۔ جیسے کہ اس ملک کی تیزی کے ساتھ فروغ پذیر معیشت کے لئے دستیاب توانائی کسانوں کیلئے نئی ٹیکنالوجی، طلبہ کے لئے نئے مواقع اور ایچ آئی وی ایڈس جیسے صحت کے بڑے مسائل کے حل۔

آج ہمیں اس فعالیت، توانائی اور تحریک سے فائدہ اٹھانے کی تدبیروں پر غور کرنا چاہئے۔ بوئنگ کا رپوریشن نے ابھی اس کھیپ کا پہلا ہوائی جہاز دیا ہے جو ہندوستان کی طرف سے تجارتی ہوائی جہازوں کی سب سے بڑی واحد خریداری ہے۔ آئی بی ایم اور موٹرولا جیسی بڑی بڑی امریکی کمپنیاں ہندوستان میں مشین سازی کی سہولتیں قائم کر رہی ہیں اور انفوسس، رین بخشی اور ٹاٹا جیسی ہندوستانی کمپنیاں اعتماد کے ساتھ امریکی مارکٹ میں داخل ہو رہی ہیں۔

ہم خلاء اور صحت کے امور میں باہمی تعاون کو بڑھا رہے ہیں۔ ہماری دونوں فوجیں ایسے طریقوں کی تلاش میں ہیں کہ کلیدی علاقوں اور تجارتی گزرگاہوں کے زیادہ استحکام کو یقینی بنایا جا سکے جس سے عالمی خوشحالی اور آزادی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کو تقویت ملے گی۔ ہمارے نوجوان جو ہمارا مستقبل ہیں قریب آ رہے ہیں۔

امریکہ اور ہندوستان کے درمیان بیشتر بنیادی اقدار اور مفادات مشترکہ ہیں اور باہمی اشتراک ہمارے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ عوام کے درمیان رشتوں کو ہمارے مجموعی تعلقات میں مرکزی حیثیت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ ہند نژاد امریکی شہری آگے بڑھ کر امریکی معاشرے، تجارت اور اعلیٰ تعلیم میں ایک اہم عنصر بنتے جا رہے ہیں۔

اس شراکت کے وقوع پذیر ہونے کے بہتیرے اسباب ہیں لیکن سب سے بڑھ کر یہ اس بنیاد پر قائم ہے جو ہمارے دونوں معاشروں میں مشترک ہے۔ ہماری کھلی ہوئی کثیر نسلی، کثیر مذہبی جمہوریتیں ہیں جو قانون کی حکمرانی، اظہار خیال کی آزادی اور اقتصادی مواقع کی قدر کرتی ہیں۔ ۲۰۰۷ کا آغاز کرتے ہوئے ہمیں اپنی حصولیابیوں پر واقعی فخر کرنا چاہئے لیکن جو کچھ ہمارے آگے ہے اس کی اہمیت کو بھی تسلیم کرنا چاہئے۔ امریکہ اور ہندوستان مل کر کام کرتے ہوئے ۲۱ ویں صدی میں عالمی استحکام اور خوشحالی کے لئے ایک مثبت طاقت بن سکتے ہیں۔

صدر بش' یو نائٹڈ اسٹیٹس۔انڈیا پیس فل اٹامک انرجی کوآپریشن ایکٹ پر دستخط کرتے ہوئے۔ ان کے ساتھ ہیں: ہندوستانی سفیر رمندر سنگھ جسل' سکریٹری آف اسٹیٹ کنڈولیزا رائس' کانگریس مین تھا ڈیوس مک کٹر' گیری ایکر مین اور جوزف کراولی' سینیٹر رچرڈ لوگار' بل فرسٹ اور جارج ایلین۔

رون اڈموینٹس © ایچ ڈبلیو ڈبلیو ایچ